505

آیات نمبر 9 تا 13 میں اہل ایمان کو صرف نیکی اور پرہیز گاری کے بارے میں سرگوشیاں کرنے اور مجلس نبوی کے آداب ملحوظ رکھنے کی کی ہدایت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ
مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو کسی گناہ، ظلم
اور رسول [صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ] کی نافرمانی کے بارے میں سرگوشیاں نہ کیا کرو بلکہ نیکی اور
پرہیز گاری کی باتوں کا آپس میں مشورہ کیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور
تم سب جمع کئے جاؤ گے اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ کفار اور منافقین کی یہ
سرگوشیاں شیطان کے وسوسوں کی وجہ سے ہیں تاکہ وہ اہل ایمان کو رنجیدہ و پریشان
کرے لیکن مشیت الٰہی کے بغیر وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا وَ عَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ اور اہل ایمان کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا
يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں
کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا وَ اِذَا قِيْلَ
انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ اور جب تم سے کہا جائے کہ کسی جگہ سے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو، تم

میں سے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہیں علم بخشا گیا ہے اُن کے اِس نظم وضبط پر اللہ
اُن کے درجات بلند فرمائے گا وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ اور اللہ تمہارے
اعمال سے پوری طرح باخبر ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ
فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ اے
مسلمانو! جب تم رسول اللہ [ﷺ] سے علیحدگی میں کوئی بات کرنا چاہو تو پہلے
مساکین کو کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر اور پاکیزہ تر ہے فَاِنْ لَّمْ
تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ پھر اگر تمہیں کچھ بھی میسر نہ ہو تو بیشک اللہ
تعالٰی بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ
يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ کیا رسول اللہ [ﷺ] سے علیحدگی میں بات کرنے
سے قبل صدقہ دینے کے حکم سے تم گھبرا گئے؟ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ پھر
جب تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ نے تم سے درگزر فرمایا، سو اب تم نماز کی پابندی کرتے رہو
اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول [ﷺ] کی اطاعت بجالاتے رہو وَ
اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح
باخبر ہے غریب صحابہ پر اپنی فوقیت ظاہر کرنے کے لئے بہت سے مالدار منافق بار بار رسول اللہ
[ﷺ] سے درخواست کرتے کہ ہم آپ سے علیحدگی اور تنہائی میں کچھ مشورہ کرنا چاہتے ہیں،
جس سے رسول اللہ [ﷺ] کو تکلیف پہنچتی تھی سو اللہ نے ایسی ملاقات سے پہلے مساکین کو
صدقہ ادا کرنے کا حکم دے دیا۔ اس کے بعد ان منافقین نے اپنی یہ عادت چھوڑ دی لیکن ساتھ ہی

بہت سے ایسے نیک دل مسلمان بھی تھے جو پورے خلوص سے کچھ پوچھنا چاہتے تھے لیکن صدقہ کا
مال نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی محسوس کرتے تھے۔ سو کچھ دن کے بعد اللہ نے صدقہ کی یہ
پابندی ختم کردی رکوع[۲]

[# 505]

In verses 9 to 13, the believers are instructed to engage only in whispering [private conversation] about righteousness and piety, and to observe proper etiquette in the gatherings of the Prophet [peace be upon him].

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ
الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹

O you who believe! When you converse in private among yourselves, you shall not whisper about sin, transgression, and disobedience to the Messenger, rather converse about righteousness and piety. And fear Allah, before Whom you shall all be assembled [for judgment].

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

Indeed, [malicious] secret talks [of the disbelievers and hypocrites] are prompted by Satan, in order to cause grief and distress to the believers – but he can never harm them in anything except by the permission of Allah.

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٠

And in Allah [alone] the believers should place their trust.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ

O you who believe! When it is said to you, "Make room [for others] in your assemblies," then make room— Allah will make room for you [and reward you graciously].

وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ

And when it is said, "Rise up [and make room]," then rise up. Allah will raise the ranks of those among you who have [sincerely] believed and those who have been granted knowledge.

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾

And Allah is All-Aware of all that you do.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَيۡتُمُ الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَيۡنَ
يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ وَ اَطۡهَرُ ؕ

O you who believe! When you wish to privately consult the Messenger of Allah, then give something in charity to the needy before you privately consult him. That is best for you and most purifying [for your souls].

فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

Then if you do not find [the means], indeed, Allah is Most Forgiving, Ever Merciful.

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ

Are you afraid of [poverty from] giving charity before your private consultation [with the Messenger]?

فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

Then when [some of] you did not do so, Allah has [already] forgiven you. So now, [steadfastly continue] to establish prayer, and give zakat-charity, and obey Allah and His Messenger.

وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۝۱۳ رکوع[۲]

And Allah is All-Aware of all that you do.

[Many wealthy hypocrites would repeatedly request private consultation with the Prophet [peace be upon him] in order to show superiority over the poor companions. This would cause discomfort to the Prophet [peace be upon him]. So, Allah commanded that charity be given to the poor before such private consultations. As a result, those hypocrites gave up this habit. However, there were also many sincere believers who genuinely wished to ask questions in private but felt distressed because they did not have the means to give charity. A few days later, Allah abolished this obligation of giving charity before private meetings.]